عامل حضرات کے لئے کامل واکمل اور لاجواب تحفہ

100 مستند روحانی نسخے

از افادات

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد یونس پالن پوری صاحب مدظلہ العالی

ترجمہ وتحقیق عنوانات وفوائد جدیدہ

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ادارۃ القاسم

دکان نمبر 1 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

- بسم اللہ الرحمن الرحیم کی عجیب وغریب فضیلت
- معرفت الٰہی کو حصول کے لیے
- زیارت رسول ﷺ مقبول نصیب ہو
- دیندار بننے کا آسان نسخہ
- جو مانگے وہ عطا ہو
- بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ
- رزق میں برکت کے لئے
- نیند اگر نہ آئے تو
- لڑکا خوبصورت پیدا ہو
- حصول ملازمت کے لئے خاص عمل
- بیوی کی ناراضگی دور ہو
- میاں بیوی میں محبت پیدا ہو
- خاندان میں اتفاق پیدا ہو
- لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو
- بیٹے یا بیٹی کی شادی مبارک ہو
- ہر مشکل آسان ہو
- امتحان میں کامیابی کے لئے
- مقدمہ میں کامیابی کے لئے
- ذاتی مکان کے حصول کے لئے
- جادو کا اثر ختم ہو
- چہرہ خوبصورت ہو جائے
- کاروبار میں خسارے کے وقت یہ عمل کرے
- عمل برائے استخارہ
- دائمی صحت وتندرستی نصیب ہو
- اولاد مر جاتی ہو تو اسکی محافظت کیلئے
- جس کو اولاد نہ ہوتی ہو
- لاعلاج مرض کے لئے
- موذی جانور یا دشمن سے خوف ہو

اللہ

عامل حضرات کے لئے کامل و اکمل اور لاجواب تحفہ

مستند روحانی نسخے

ازافادات

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد یونس پالن پوری صاحب مدظلہ العالی

ترجمہ و تحقیق عنوانات
وفوائد جدیدہ

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ناشر

ادارۃ القاسم

دکان نمبر 1 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
Mobile : 0300-4420434

محمدؐ

نام کتاب	مستند روحانی نسخے
افادات	مولانا محمد یونس پالن پوری
ترجمہ و تحقیق	ابن الحافظ سیالوی
صفحات	144
قیمت	
تعداد اشاعت	2 ہزار
تاریخ اشاعت	اکتوبر، 2005ء
ڈیزائن اینڈ لے آؤٹ	اینگلز کمیونیکشنز، لاہور۔ فون: 042-6307031-32
کمپوزنگ	یوسف گرافکس، لاہور۔ موبائل: 0333-4294391
پرنٹرز	گلوبل پرنٹنگ پریس، لاہور

ناشر

اِدارۃُ القاسم

دکان نمبر 1 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاھور

Mobile : 0300-4420434

حرفِ آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام تعریفیں اُس عظیم ذات کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور جس نے اپنے پیارے محبوب حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور پھر اپنے کلام پاک کو مقدس فرشتہ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کے ذریعے اپنے محبوب پر اُتارا جس میں تمام جہانوں کے لئے شفا ہے۔ امابعد

یہ عظیم کتاب ''مُستند رُوحانی نسخے'' جو کہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ **حصہ اوّل** میں وہ روحانی وظائف ہیں جو حضرت مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ العالی نے مرتب فرمائے اور اپنی مشہور زمانہ کتاب ''بکھرے موتی'' میں ذکر فرمایا **حصہ دوم** میں حضرت مولانا مدظلہ کے والد ماجد اور ہندو پاک میں بسنے والے تمام مسلمانوں کے روحانی باپ حضرت اقدس مولانا محمد عمر پالن پوری قُدّس سرہ العزیز کے روحانی نسخہ جات ہیں جو مولانا مدظلہ کے بقول (یہ تمام نسخے مجھے حضرت والدؒ صاحب کی خاص خاص الماری سے ملے) شامل ہیں۔

میں نے جب ان تمام روحانی نسخوں کا وِرد کیا تو انتہائی مجرّب واکسیر پایا۔خیال ہوا کہ ان تمام روحانی نسخوں کو عملیات کی ترتیب پر یکجا کر کے الگ سے چھاپ دیا جائے تو یہ ضرورت مندوں کے لئے نعمت عظمہ سے کم نہیں ہوگا۔

لہذا ان وظائف کی عربی عبارت جو پڑھنے میں صاف نہیں تھی نئے سرے سے اس کی کتابت کروائی تاکہ پڑھنے میں دِقت نہ ہو۔پھر ان تمام آیات ودعاؤں کا اردو ترجمہ بھی لگا دیا اور ہر عمل کے اوپر اسکا عنوان بھی لکھ دیا۔اور آخر میں عمل کا فائدہ الگ سے لکھ دیا تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ وظیفہ کس مقصد کے لئے ہے۔

اس عظیم کتاب کا نام"مُستند رُوحانی نسخے" حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ کے"ساٹھ روحانی نسخوں" کی نسبت سے رکھ دیا۔دعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے دربار عالیہ میں قبول ومنظور فرمائے۔آمین

محتاج دعا

ابن الحافظ سیالوی

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

15-10-2005

فہرست

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
۷	دل کی گھبراہٹ دور ہو	102
۸	مقدمہ میں کامیابی کیلئے	102
۹	غصہ دفع کرنے کیلئے	103
۱۰	بیٹے اور بیٹی کیلئے رشتہ نصیب ہو	103
۱۱	ذاتی مکان، وسعت رزق اور تنگی سے نجات کیلئے	104
۱۲	کھوئی ہوئی عزت نصیب ہو	104
۱۳	اولاد نرینہ اور حفاظت حمل کیلئے	105
۱۴	میاں بیوی کو آپس کی محبت نصیب ہو	106
۱۵	جادو کا اثر ختم ہو	106
۱۶	خاوند کی بے راہ روی اور حرام کمائی سے نجات کیلئے	107
۱۷	ہر جائز مراد پوری ہو	108
۱۸	لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو	109
۱۹	بیٹا عالم فاضل ہو اور ذہین ہو	110
۲۰	عزت وقار اور نام پیدا کرنے کیلئے	110

حصہ اوّل

چھیاسٹھ روحانی نسخے

از

مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ العالی
ابن
مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ و تحقیق
صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ناشر

ادارۃ القاسم لاہور

توجہ طلب گزارش

ایسے حضرات جو کسی دوسرے خاجت مند یا مریض کیلئے کوئی وظیفہ پڑھنا چاہتے ہوں یا عمل کے کرنے کا کہنا چاہتے ہوں انکے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے خود اجازت یافتہ ہوں اور اپنے عمل کے کرنے کرانے میں تاثیر پیدا کر چکے ہوں۔ ورنہ انکے لئے ضروری ہے کہ پہلے کسی شیخ کامل سے اجازت حاصل کریں تا کہ کسی بھی نقصان سے بچا جا سکے اس کے بعد کسی کے لئے عمل کریں یا کسی کو عمل کرنے کا کہیں (شکریہ)

ہدایات برائے عاملین

1۔ منزل حضرت شیخ محمد طلحہ کاندھلوی روزانہ 3 مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

2۔ منزل درود شریف پنجگانہ مولانا محمد قاسم ضیاء چیانوی ہر نماز کے بعد ایک منزل پڑھنے کا معمول رکھیں۔

(برائے رابطہ) ابن الحافظ سیالوی

ادارۃ القاسم

دکان نمبر 1 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عجیب وغریب فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب یہ آیت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اتری تو بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے، ہوائیں ساکن ہوگئیں، سمندر ٹھہر گیا، جانوروں نے کان لگالئے، شیاطین پر آسمان سے شعلے گرے، پروردگار عالم نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا یہ نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ہوگی۔

ابن مردویہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم کے اُنیس داروغوں سے جو بچنا چاہے وہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے، اس کے بھی اُنیس حروف ہیں ہر حرف پر ہر فرشتہ سے بچاؤ بن جائے گا۔ اسے ابن عطیہ نے بیان کیا ہے اور اس کی تاکید ایک حدیث سے بھی کی ہے جس میں ہے کہ میں نے

تیس سے اوپر اوپر فرشتوں کو دیکھا کہ وہ جلدی کر رہے تھے۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا تھا جب ایک شخص نے (نماز میں رکوع کے بعد) پڑھا تھا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ ۞

ترجمہ اے میرے رب سب تعریف تیرے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ ہے برکت والی ہے۔

اس میں تیس سے اوپر اوپر حروف ہیں اور اتنے ہی فرشتے اُترے۔ اسی طرح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں بھی اُنیس حروف ہیں اور وہاں فرشتوں کی تعداد بھی اُنیس ہے وغیرہ وغیرہ۔

مسند احمد میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے جو صحابی سوار تھے ان کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ذرا پھسلی تو میں نے کہا شیطان کا ستیاناس ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نہ کہو اس سے شیطان پھولتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ گویا اس نے اپنی قوت سے گرادیا۔ ہاں بسم اللہ کہنے سے وہ مکھی کی طرح ذلیل و پست ہو جاتا ہے۔

نسائی نے اپنی کتاب ''عَمَلَ الْیَوْمَ وَ الَّیْلَة'' میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں بھی اسے وارد کیا ہے اور ان کا نام اسامہ بن عمیر بتلایا ہے اور اس میں ہے کہ بسم اللہ کہہ لینا مستحب ہے اور خطبہ کے شروع میں بھی بسم اللہ کہنی چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ جس کام کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔ پاخانہ میں جاتے وقت بھی بسم اللہ پڑھ لے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۸)

(۲) چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت کیلئے

جو شخص سونے سے پہلے اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت کے آنے سے محفوظ رہے گا۔

(۳) ظالم پر غلبہ حاصل ہو

جو مظلوم شخص کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کو مغلوب کر کے پڑھنے والے کو غالب کریں گے۔ (بحوالہ خزانہ اعمال ص ۸)

(۴) ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے

جس کسی کا حافظہ کمزور ہو وہ سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

(۵) دن رات ذکر کرنے سے زیادہ افضل عمل

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابوامامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں! فرمایا تم یہ کلمات کہا کرو۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ
مِلْأَمَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْأَ
کُلِّ شَیْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ، وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ ❁

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جو زمین و آسمان میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ

کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی ہر چیز کو بھر دینے کے بقدر بیان کرتا ہوں اسی طرح اللہ کی تعریف بیان کرتا ہوں (چاروں چیزوں کے شمار کرنے اور بھر دینے کے برابر)

(حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۲۷)

(۶) بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابوبکر بزار رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کو رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے مکہ شریف تک پہنچے۔

(یہ سورت کہف کی آخری آیت کا آخری حصہ ہے)

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۞ (ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۲۸۶)

ترجمہ سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷) معرفت الٰہی کے حصول کیلئے اور بلاؤں سے حفاظت کیلئے مجرّب واکسیر عمل

یہ عمل حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے جد امجد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص حضرت مفتی الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کا بارہا کا آزمایا ہوا نہایت مجرب عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں نیکی کرنا اور گناہ سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت عبادت اور نیکیاں بکثرت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دل میں پیدا ہونا از حد ضروری ہے۔ اسی عظیم مقصد کیلئے اور بلاؤں کے دور کرنے اور حاجتوں کو پورا کرنے میں بھی اس عمل کو حضرتِ اقدس مولانا الحاج مفتی افتخار الحسن صاحب کاندھلوی مدظلہ العالی خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ بڑا مجرّب بتلاتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو پڑھنے کے لیے ہدایت فرماتے ہیں۔

ترکیب عمل:

کسی بھی ماہ کا نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلے جمعہ سے مستقل سات دن تک نیچے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق روزانہ دن میں یا رات میں ایک وقت اور جگہ متعین کر کے پابندی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان مبارک ناموں کا وظیفہ پڑھے اگر کسی مجبوری سے جگہ اور وقت کی تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا۔ اگر کسی کو بدرجہ مجبوری یہ عربی دعا یاد نہ ہو سکے تو اس کا اردو ترجمہ ہی پڑھ لے ان شاء اللہ محروم نہ رہے گا۔

جمعہ کے دن	یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ	ایک ہزار مرتبہ
ہفتہ کے دن	یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ	ایک ہزار مرتبہ
اتوار کے دن	یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ	ایک ہزار مرتبہ
پیر کے دن	یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ	ایک ہزار مرتبہ
منگل کے دن	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	ایک ہزار مرتبہ
بدھ کے دن	یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ	ایک ہزار مرتبہ
جمعرات کے دن	یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	ایک ہزار مرتبہ

اور جمعہ کے دن بعد نمازِ جمعہ کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں ان عظیم اور مبارک ناموں کے واسطے سے کہ آپ رحمت بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ آل پر اور سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھے شامل فرمالے اپنے مقرب اور نیک بندوں میں۔ مجھے یقین کی دولت عطا فرما، دنیاوی امراض، مصیبتوں اور آخرت کے عذاب سے اپنی امان میں رکھ۔ ظالموں اور دشمنوں سے میری حفاظت فرما، ان کے دلوں کو پھیر دے۔ ان کو شر سے ہٹا کر خیر کی توفیق عنایت کرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے، یا اللہ میری اس درخواست کو قبول فرما، یہ میری صرف ایک کوشش ہے، بھروسہ اور توکل آپ ہی پر ہے۔

(بیان کردہ حضرت مولانا افتخار الحسن صاحب کاندھلوی)

<u>فائدہ</u> بندہ عاجز کی ادنی رائے یہ ہے کہ جس مقصد کے لئے پڑھا جائے اسکی نیت کر لی جائے اور جب تک وہ مقصد پورا نہ ہولگا تار ہر ماہ کے پہلے جمعہ سے سات دن کرتے رہیں مجرب واکسیر عمل ہے یقین محکم ہونا ضروری ہے۔ کسی ناگہانی آفت یا مصیبت کے درپیش ہونے کے وقت چاہے وہ مصیبت فصلوں پر، باغات پر یا جانوروں پر آئی ہو یا انسانوں پر آئی ہو اس

مصیبت کے دفع کی نیت کر کے یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا عمل ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی طرف سے قبول فرمائے۔

(۸) دیندار بننے کا آسان نسخہ

حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا (کہ جس شخص کو) شدید قبض طاری ہو اور قلب میں انتہائی ظلمت اور جمود پیدا ہو گیا ہو اور سالہا سال سے دل کی یہ کیفیت نہ جاتی ہو تو ہر روز وضو کر کے پہلے دو رکعت نماز نفل توبہ کی نیت سے پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بارگاہ رب العزت میں عجز و ندامت کے ساتھ خوب گریہ و زاری کرے اور خوب استغفار کرے پھر اس وظیفہ کو (۳۶۰) مرتبہ پڑھا جائے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞

ترجمہ: اے زندہ رہنے والے۔ اے قائم رکھنے والے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (پارہ ۱۷ آیت ۸۷ سورۃ الانبیاء)

وظیفہ مذکور میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دو اسماء الٰہیہ ایسے ہیں جن کے اسم اعظم ہونے کی روایت ہے اور آگے وہ خاص آیت ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں سے نجات پائی پہلی تاریکی اندھیری رات کی دوسری پانی کے اندر کی تیسری مچھلی کے شکم کی۔ ان تین تاریکیوں میں حضرت یونس علیہ السلام کی کیا کیفیت تھی اس کو خود حق تعالیٰ جلّ شانہ نے ارشاد فرمایا وَهُوَ مَكْظُوْمٌ اور وہ گھٹ رہے تھے۔ کظم عربی لغت میں اس کرب و بے چینی کو کہتے ہیں جس میں خاموشی ہو۔ حضرت یونس علیہ السلام کو اسی آیت کریمہ کی برکت سے حق تعالیٰ شانہ نے غم سے نجات عطا فرمائی اور آگے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

ترجمہ اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ قیامت تک غموں سے نجات پانے کے لیے یہ نسخہ نازل فرما دیا گیا۔ جو کلمہ گو بھی کسی اضطراب و بلا میں کثرت سے اس آیت کریمہ کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

(شرح مثنوی مولانا رومؒ اردو۔ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ حصہ اول صفحہ ۱۳۶)

(۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریقہ

بزرگوں نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ جمعہ کی رات میں دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد (۱۱) مرتبہ آیۃ الکرسی اور (۱۱) مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ: اے اللہ تو نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور اسکے تمام صحابہ پر رحمت نازل فرما اور برکت اور سلام نازل فرما۔

جو شخص چند مرتبہ یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرما دیتے ہیں بشرطیکہ شوق اور طلب کامل ہو اور گناہوں سے بھی بچتا ہو۔ (اصلاحی خطبات جلد ۶ ص ۱۰۴)

(۱۰) جو دعا مانگی جائے گی قبول ہو گی

حدیث شریف میں ہے کہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کے بعد جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

(طبرانی، منتخب احادیث صفحہ ۳۴۰)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا سب ملک ہے اسی کی سب تعریف ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی عظیم بلند و برتر ذات کی طرف سے ہے۔

(۱۱) جو مانگے وہ عطا ہو

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ۞

ترجمہ اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

اس دعا کے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن، مجمع الزوائد)

(۱۲) قبولیت دعاء کا عمل

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اس کو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

(قرطبی) (معارف القرآن جلد ۷ صفحہ ۵۶۶)

ترجمہ آپ کہئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے آپ ہی (قیامت کے روز) اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرمادیں گے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ (پارہ ۲۴ آیت ۴۶ سورۃ الزمر)

فائدہ ہاتھ اٹھانے کے بعد اول حمد وثناء کرے اس کے بعد درود شریف پڑھے اور مذکورہ آیت کو پڑھے پھر اپنی مطلوبہ دعا مانگے ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

(۱۳) دعا کی قبولیت کے لیے ایک مجرّب عمل

مشائخ وعلماء نے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھنے کے فوائد میں لکھا ہے کہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ جذبہ ایمان اور انقیاد کے ساتھ پڑھا جائے اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا، ہجوم وافکار اور مصائب کے وقت اس کا پڑھنا مجرب ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞

ترجمہ کافی ہے میرے لئے اللہ تعالیٰ اور وہ اچھا کارساز ہے۔

(معارف القرآن جلد۲ ص۲۴۴)

(۱۴) وظیفہ خاص حضرت شاہ ابرار الحق

اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد یہ آیت

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞

درج ذیل مقاصد میں سے جس کے لئے پڑھیں کامیابی ہوگی۔

(۱) حفاظت از شرور وفتن (۳۴۱) مرتبہ پڑھیں

(۲) برائے وسعت رزق وادائے قرض (۳۰۸) مرتبہ پڑھیں

(۳) برائے تکمیل خاص کام (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں

(۴) برائے کفالت از مصائب و پریشانی (۱۴۰) مرتبہ پڑھیں

(بیان فرمودہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب)

(۱۵) نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے۔ آپ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن و حسین کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ ❀

ترجمہ اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان

کرنے والے، صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب
دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو جنوں
اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۴۱۶)

<u>فائدہ</u>: اول آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں مثلاً عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو "الطاف" تو پڑھیں گے "عَافِ الطَافَ"

مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

(۱۶) نظر بد و نظر حسن دونوں کا اثر حق ہے

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔ اسی لیے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃ بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے (قرطبی)

صحابہ کرام میں ابو سہل بن حنیف کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لیے کپڑے اُتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا، یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیف کو سخت بخار چڑھ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں، یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے، لہٰذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف کا بخار اتر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جارہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو یہ تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے۔

نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہیے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے، بعض روایات میں ہے کہ

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ترجمہ جو اللہ تعالیٰ چاہیں۔ نہیں ہے طاقت مگر اللہ کے ساتھ

کہے اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے، قرطبی نے فرمایا کہ تمام علماء امت اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

نوٹ: جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہوسکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصانِ خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔

(معارف القرآن جلد۵ ص ۹۸)

(۱۷) عزت دلانے والی قرآن کی ایک خاص آیت

حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

ترجمہ: تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مدد گار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔ (پارہ ۱۵ آیت ۱۱۱ سورۃ بنی اسرائیل)

یہ آیت آیتِ عزت ہے۔ (تفسیر مظہری جلد ۷ ص ۱۶۶)

فائدہ: جو کوئی مذکورہ آیت قرآنی صبح وشام پڑھ لیا کرے دونوں جہاں میں عزت نصیب ہو، کسی مجلس یا حاکم کے سامنے جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے تو عزت پائے۔

(۱۸) غمگین شخص کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا ابن ابی طالب میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَمُرْ بَعْضَ اَهْلِكَ يُؤَذِّنُ فِيْ اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ دَوَاءٌ لِّلْهَمِّ ۞

ترجمہ "تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دُور ہو گیا، اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزما کر دیکھا تو

سب نے اس کو مجرب پایا۔ (کنز العمال جلد۲ص ۶۵۸)

فائدہ: جو شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج وغم دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) بداخلاق کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَآءَ خُلُقَهٗ مِنْ اِنْسَانٍ اَوْ دَآبَّةٍ فَاَذِّنُوْا فِیْ اُذُنِهٖ ❀

ترجمہ جو بداخلاق ہو جائے، خواہ انسان ہو یا چوپایہ تو اس کے کان میں اذان دو۔ (رواہ الدیلمی مرقات شرح مشکوٰۃ جلد۲ص ۱۴۹)

فائدہ: جس کی عادت خراب ہو جائے یا کوئی نافرمان ہو جائے خواہ انسان ہو یا جانور تو اس کے کان میں اذان دی جائے وہ فرمانبردار ہوگا اور اس کی عادت درست ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر بس، کار، یا کوئی بڑی گاڑی وغیرہ بار بار تنگ کر رہی ہو تو اس کے اندر اذان دی جائے اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ صدقہ دیا جائے۔

(۲۰) شیطان کے پریشان کرنے اور ڈرانے کے وقت اذان کہنا

حضرت سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا اور میرے ہمراہ ہمارا ایک بچہ یا ساتھی تھا۔ دیوار کی طرف سے کسی پکارنے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی، اور اس ساتھی نے جو میرے ہمراہ تھا دیوار کی طرف دیکھا تو اس کو کوئی چیز نظر نہیں آئی، پھر میں نے اپنے والد صاحب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تمہیں یہ بات پیش آئے گی تو میں تم کو نہ بھیجتا:

وَلٰكِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا نُوْدِیَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ حُصَاصٌ ❀

ترجمہ: ”لیکن (یہ بات یاد رکھو کہ) جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز

سے اذان کہو، کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے۔"

فائدہ: جب شیطان کسی کو پریشان کرے اور ڈرائے اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے، کیونکہ شیطان اذان سے بھاگتا ہے،

(۲۱) غول بیابانی (بھوتوں) کو دیکھ کر اذان کہنا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

اِذَا تَغَوَّلَتْ لَکُمُ الْغِیْلَانَ فَاَذِّنُوْا ❀

ترجمہ "جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو اذان کہو"۔ (مصنف عبد الرزاق جلد ۵ ص ۱۶۳)

فائدہ: اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے یا مختلف قسم کے ہیولے نظر آئیں تو اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے۔ سب دفع ہو جائیگا۔

(۲۲) جن مختلف مواقع میں اذان کہنی چاہیے

مذکورہ مواقع کے علاوہ اذان کے درج ذیل مواقع بھی بزرگوں نے ذکر

کیے ہیں۔ (۱) آگ لگنے کے وقت (۲) کفار سے جنگ کرنے کے وقت (۳) غصہ کے وقت (۴) جب مسافر راستہ بھول جائے (۵) اور جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑے، لہٰذا علاج اور عمل کے طور پر ان مواقع میں بھی اذان کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امداد الفتاویٰ میں ہے ان مواقع میں اذان سنت ہے۔ (۱) فرض نماز (۲) بچہ کے کان میں وقت ولادت (۳) آگ لگنے کے وقت (۴) جنگ کفار کے وقت (۵) مسافر کے پیچھے جب شیاطین ظاہر ہو کر ڈرائیں (۶) غم کے وقت (۷) غضب کے وقت (۸) جب مسافر راہ بھول جائے (۹) جب کسی کو مرگی آدے (۱۰) جب کسی آدمی یا جانور کی بد خلقی ظاہر ہو، اس کو صاحب ردالمختار نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ (امداد الفتاویٰ جلد ا ص ۱۶۵)

(۲۳) بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو

اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے۔ گھر والے ان سے کہتے آپ کی جگہ ہم جا کر مسکین کو دے آتے ہیں وہ فرماتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد۲ ص ۲۳۴)

(۲۴) ظالم کے ظلم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہوکر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

ترجمہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

تمام جہانوں کا رب ہے۔''

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے) حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۴۱۲)

فائدہ: کسی ظالم شخص یا حاکم کی طرف سے کسی مصیبت کے پہنچنے یا ناحق قید میں ڈال دینے کا خوف ہو تو مذکورہ نبوی دعا کو بار بار پڑھیں اور بچاؤ کی تدبیر بھی کریں تاوقتیکہ وہ ظالم و حاکم دفع نہ ہو جائے۔

(۲۵) ستر حاجتیں پوری ہوں حاسد اور دشمن پر غالب رہے

امام بغوی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ اس جگہ ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت **شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** آخر تک اور دوسری یہ آیت **قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ .... بِغَيْرِ حِسَابٍ**

تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا، اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف القرآن جلد۲ صفحہ ۲۷)

(۱) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞

(۱) ترجمہ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲) ترجمہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (اللہ تعالیٰ سے) یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلا شبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے انڈہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے انڈہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔

(۲۶) ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت کے لئے

مسند بزار میں اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورہ مومن (کی پہلی تین آیتیں حٰم سے اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ تک) پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے جس کی سند میں ایک راوی متکلم فیہ ہے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد۴ ص ۶۹) (معارف القرآن جلد ۷ ص ۵۸۱)

آیۃ الکرسی

(۱) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۞

(۲) حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞

(۱) ترجمہ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے۔

(۲) ترجمہ حٰم (اس کے معنیٰ اللہ ہی کو معلوم ہیں) اتاری گئی ہے اللہ

کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے گناہ
بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے
والا ہے قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی
کے پاس (سب کو) جانا ہے۔

فائدہ: نماز فجر کے بعد مذکورہ وظیفہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جو شخص کسی معذوری کی وجہ سے شروع دن میں نہ پڑھ سکے تو وہ کاروبار یا ملازمت پر جاتے وقت گھر سے نکلتے ہوئے پڑھ لے تا کہ کسی نہ کسی درجہ میں قبول ہو جائے۔

(۲۷) دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابو داؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ آپ (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لیے) فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم **حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ** پڑھ لینا۔ جس کا حاصل لفظ حٰمٓ کے ساتھ یہ دُعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں

حٰم لَا یَنْصُرُوْا بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا اس سے معلوم ہوا کہ حٰم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (ابن کثیر) (معارف القرآن جلد ۷ ص ۵۸۲)

(۲۸) رزق میں برکت کے لیے ایک مجرّب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے۔ آیت مندرجہ ذیل ہے۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۞

(معارف القرآن جلد ۷ ص ۶۸۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (دنیا میں) اپنے بندوں پر مہربان ہے جسکو (جس قدر) چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۲۹) حصول شفاء کے لئے قرآنی وظیفہ

بعض روایات میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ سورۃ انعام (پارہ ۷ رکوع ٦) پوری سورۃ جس مریض پر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتے ہیں۔ (معارف القرآن جلد ۳ ص ۵۱۲)

(۳۰) دعائے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ برائے قرب الی اللہ

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو سو مرتبہ خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لیے کیا پڑھیں تو یہ دعا، اللہ رب العزت نے خواب میں بتلائی۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدُ الْاَحَدْ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدْ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدْ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

(الدر المختار بواسطہ مولانا عبدالرحمٰن صاحب کھریاسنوی)

فائدہ: اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے مندرجہ بالا دعا کا اہتمام کرنا چاہئے۔ عامل حضرات کے لئے خاص الخاص ہے۔

(۳۱) پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کیلئے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت یمن بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی کو ان کا امیر بنا دیا جن کی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے رہے اور نہ جا سکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلانے! تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے امیر کے پاؤں

میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا ۞

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کے ساتھ دنیا کے تمام شر سے پناہ پکڑتا ہوں۔

سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا، وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا۔ (حیاۃ الصحابہ جلد۲ ص ۷۸)

فائدہ: کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

(۳۲) روزی میں برکت کے لیے نبوی نسخہ

جو آدمی گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو روزی میں برکت پائے۔ (حصن حصین)

فائدہ: اس عمل سے رزق و روزی میں وسعت و برکت ہوگی گھراور کاروبار میں ترقی ہوگی۔

(۳۴) جملہ قسم کی پریشانیاں دور کرنے کیلئے مسنون مجرّب عمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی، وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ❁

ترجمہ بھروسہ کیا میں نے زندہ رہنے والے پر وہ جسے موت نہیں آئے گی تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

اس کے کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ اس طرف تشریف لے گئے پھر اس کو اچھے حال میں پایا، آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن جلد۵ص۵۳۱)

فائدہ: کسی بھی قسم کی پریشانی چاہے روزگار کے متعلق ہو چاہے صحت کے متعلق ہو یا کوئی سخت حالات درپیش ہوں تو یہ دعا نبوی مسلسل پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان شاء اللہ آسانیاں اور فراخیاں نصیب ہوں گی۔

(۳۴) دونوں جہاں کی خیر نصیب ہو

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے

بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ❀

ترجمہ اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے اپنی رضا سے مضبوط کر دیجئے مجھے میری پریشانی سے پکڑ کر خیر کی طرف لے جایئے۔ میری رضا کی منتہاء اسلام کو بنایئے اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے مضبوط کر دیجئے میں ذلیل ہوں مجھے باعزت کر دیجئے اے ارحم الراحمین میں تیرا محتاج وفقیر ہوں۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ

مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ا صفحہ ۲۷۷)

فائدہ: عامل حضرات کو یہ کلمات خیر یاد کرنے چاہئیں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لینا چاہیئے۔ اللہ تعالی تمام مسلمان بھائیوں بہنوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

(۳۵) جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ❀

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ص ۲۳۴)

❀ ❀ ❀

(۳۶) اندھے پن، کوڑی اور فالج سے حفاظت کے لئے مسنون عمل

حضرت قبیصہ بن مخارِق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو اس نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ کہو

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ❀

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

اس سے تم اندھے پن، کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَافِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَتِكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔''

(حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۱۷۷)

(۴۷) قید ناحق سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف اشجعی رضی اللہ عنہ کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے کہلوا دو کہ بکثرت لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پڑھتا رہے۔ ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے ان کی قید (کی بیڑیاں) کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لئے، راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں بھی

اپنے ساتھ ہنکالائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے سیدھے اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی۔ باپ نے آواز سن کر فرمایا خدا کی قسم یہ تو سالم ہے، ماں نے کہا ہائے وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں جھیل رہا ہوگا۔ اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے، کھولا...... دیکھا تو ان کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ ہیں اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے۔ پوچھا کہ یہ اونٹ کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کر آؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب تمہارا مال ہے جو چاہو کرو۔ (تفسیر ابن کثیر جلد۵ ص ۳۷۶)

(۳۸) جملہ مصائب سے نجات اور مقاصد کے حصول کیلئے ایک مجرب نسخہ

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصولِ مقصد کے لیے تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ یہ پڑھا کریں۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ترجمہ گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی عظیم بلند و برتر ذات کی طرف سے ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

پڑھا کرے اور سو سو مرتبہ درود شریف اس کے اوّل و آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دعا کیا کرے۔ (تفسیر مظہری) (معارف القرآن جلد۸ ص ۴۸۸)

(۳۹) چوتھے آسمان کے فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے

مال سے تجارت کیا کرتے تھے۔ وہ بہت عبادت گزار اور پرہیز گار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستہ میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اُس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو تمہیں قتل کردوں گا......! اس صحابی نے کہا تم نے مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ اُس صحابی نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اُس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دُعا تین مرتبہ مانگی۔

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ❀

ترجمہ: اے محبت کرنے والے، اے بزرگی والے عرش کے

مالک، اے ہر ارادے کے کرنے والے! میں آپ سے سوال
کرتا ہوں آپ کی عزت کی قسم کے ساتھ جو آپ سے جدا نہیں
ہوتی آپ کی بادشاہت کی قسم جو زائل نہیں ہوتی آپ کے نور کی
قسم جو عرش کے ارکان کو بھر دے، اے اللہ آپ اس چور کے شر
سے میری کفایت کیجئے۔ اے مدد کرنے والے میری مدد کیجئے۔

تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اُٹھا کر اُس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا اُس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا پھر وہ اُس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ سے میری مدد فرمائی ہے۔ اُس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپ نے (پہلی مرتبہ) دُعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑ کھڑاہٹ سنی جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ و پکار سنی پھر آپ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اُس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں پھر اُس فرشتے نے کہا آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت

نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اُس کی دعا ضرور قبول ہوگی، چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ جلد۳ص ۱۷۵)

(۴۰) نیند اگر نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

مسند احمد میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند اُچاٹ ہو جانے کے مرض کو دور کرنے کے لیے ایک دعا سکھاتے تھے کہ ہم سوتے وقت پڑھا کریں۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنَ وَ اَنْ يَحْضُرُوْنِ ۞

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے، اللہ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں سے جو

ہوشیار ہوتے انکو یہ دعا سکھا دیا کرتے اور جو چھوٹے ناسمجھ ہوتے یاد نہ کر سکتے ان کے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے۔ ابوداؤد ترمذی اور نسائی میں بھی یہ حدیث ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اسے حسن غریب بتلاتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد۳ ص۴۶۹)

فائدہ: آج کل تقریباً ہر آدمی اس پریشانی میں مبتلا ہے کہ نیند نہیں آتی اسکی کئی ایک وجوہات ہیں جن میں سے ایک مال و دولت کی ہوس اور گناہوں والی زندگی گزارنا ہے جس آدمی کو یہ مرض لاحق ہو وہ عشاء کی نماز پڑھے اور سو جائے، بستر پاک وصاف ہو، مذکورہ بالا دعا کا ایک تعویز بنا کر تکیہ میں رکھیں اور سوتے ہوئے اس دعا کو پڑھتے رہیں جب تک نیند نہ آجائے اور صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں چند دنوں میں مرض جاتا رہے گا ان شاء اللہ۔ لیکن سونے کا معمول یہی رکھیں۔

(۴۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نیند اُچاٹ ہو جایا کرتی تھی

طبرانی میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راتوں کو

میری نیند اُچاٹ ہو جایا کرتی تھی تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس امر کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِيْ وَاهْدِيْ لَيْلِيْ

ترجمہ: اے اللہ! ستارے غروب ہو چکے ہیں لوگ سو چکے ہیں آپ حیّ و قیوم ہیں اے حیّ و قیوم میری آنکھ کو نیند دیجئے اور رات میں میری راہنمائی کیجئے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے جب اس دعا کو پڑھا تو نیند نہ آنے کی بیماری بفضل اللہ دور ہو گئی۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۴ صفحہ نمبر ۱۶۸)

(۴۲) دُعا کی قبولیت کے لیے چند کلمات

حضرت سعید ابن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا کہ اچانک غیب سے آواز آئی اے سعید مندرجہ ذیل

کلمات پڑھ کر تو جو دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ ❀

ترجمہ اے اللہ آپ مالک و صاحب اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے،

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان جملوں کے بعد میں نے جو دعا مانگی ہے وہ قبول ہوئی ہے۔ (روح المعانی فی تفسیر مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ)

<u>فائدہ</u>: بندہ محمد یونس پالنپوری اپنے لیے مندرجہ ذیل دعا مانگتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ فَاَسْعِدْنِيْ فِي الدَّارَيْنِ وَ كُنْ لِّيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَاٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ ❀

ترجمہ اے اللہ آپ مالک و صاحب اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے، مجھے دنیا و آخرت کی سعادتیں عطا فرمایئے آپ

میرے مددگار ہو جایئے نہ کہ میرے خلاف۔ مجھے دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمایئے اور جہنم کے عذاب سے بچایئے۔

مذکورہ دعا کو اللہ تعالیٰ میرے لیے میرے بیوی بچوں کے لیے اور پوری امت کے لیے قبول فرماوے۔ آمین

لِاَنَّهٗ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ ۞

ترجمہ اس لئے کہ وہ ملیک مقتدر ہے۔

(۴۳) پھوڑے، پھنسیوں اور زخموں کا مٹی سے علاج نبوی

صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی مبارکہ (انگشت شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس جگہ پر لگاتے اور فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۞

ترجمہ "میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ یہ ہماری

زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔''

(کشف الخفاء جلد ۱ ص ۴۳۶)

فائدہ: ہمارے ہاں دیہی علاقوں میں اور بعض شہروں میں بھی کچھ لوگ معمولی زخم ہونے پر فوری علاج کے لئے زخم پر مٹی یا راکھ ڈال کر خون بند کرتے ہیں اس موقع پر یہ مسنون دعا بھی پڑھ لی جائے تو سارا عمل مسنون ہو جائے گا اور ان شاء اللہ فائدہ بھی ہوگا۔

(۴۴) لڑکا خوبصورت پیدا ہو

اگر کوئی عورت حمل کے زمانے میں خربوزہ بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔ (طب نبوی ص ۸۶)

(۴۵) ایک دُعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوتا تھا، آپ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہو پاتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو۔ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ سَمٰوٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ اَرْضِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذَالِكَ مَعَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی رضا مندی کے برابر کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔آسمانوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی زمینوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور آسمانوں اور زمین کے درمیان کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اوراسی طرح اور بھی۔اللہ بہت بڑا ہے اوراس بڑائی کے مانند اور بھی اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اوراسکے برابر اور بھی۔

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی تھی کہ یہ پڑھا کرو میں نے شیخ سے ایک مرتبہ پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا ٹھہر جاؤ جب میں اوپر (اپنے کتب خانہ میں) جاؤں تو میرے ساتھ چلنا، گئے تو کنز العمال اُٹھائی اور فرمایا کہ فلاں صفحہ کھولو کنز العمال جلد ا ص ۴۴۲ پر یہ دعا لکھی تھی۔

(۴۶) دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ان کے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے۔ حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلا دے۔ (مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

__فائدہ:__ کھجور کے فوائد کے بارے میں یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ طب کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مریض کے دل کے دورہ کی تشخیص کی گئی۔

(۴۷) دل کی ہر بیماری کے لیے مجرب نسخہ

دل پر ہاتھ رکھ کر (۱۱۱) مرتبہ

سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

پڑھ کردم کرے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مرتبہ آزمایا گیا ہے۔

(۴۸) برائے حفظ وحافظہ

سورۃ الم نشرح لکھ کر پانی میں گھول کر پلانا حفظ قرآن اور تحصیل علم کے لیے خاص ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ
فَارْغَبْ ۝۸

ترجمہ: کیا ہم نے آپکی خاطر آپکا سینہ (علم وحلم سے) کشادہ نہیں کردیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا سو بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہونے

والی ہے بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہونے والی ہے تو آپ جب (تبلیغ احکام سے) فارغ ہو جایا کریں تو (دوسری عبادات متعلقہ بذات خاص میں) محنت کیا کیجئے اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب ہی کی طرف توجہ رکھیئے۔

(۴۹) برائے حفظ و حافظہ

جن کا حافظہ کمزور ہو تو وہ سات دن تک ان آیاتِ کریمہ کو روٹی کے ٹکڑوں پر لکھ کر کھا لیا کریں۔ ترتیب اس طرح ہے کہ

ہفتہ کو یہ آیت لکھ کر کھائے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز یہ لکھے

رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا

پیر کے روز یہ لکھے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى

منگل کے روز یہ لکھے۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى

بدھ کے روز یہ لکھے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ

جمعرات کے روز یہ لکھے

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

جمعہ کو لکھے

فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

یہ سب آیات صبح کے وقت باوضو لکھ کر کھلائیں ان شاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

(فلاح دارین) (بحوالہ خزانہ اعمال ص ۱۷)

(۵۰) حصول ملازمت کیلئے سورۃ الضحٰی کا خاص عمل

سورۂ والضحٰی کو عاملین نے پرتاثیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف (ك) آیا ہے۔ آپ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھیں اور یہ سورہ پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو یَا کَرِیْمُ نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو ایام کریں ملازمت ملے گی اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ مرتبہ پڑھیں اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ یَا کَرِیْمُ پڑھیں۔ بفضلِ خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج) (بحوالہ خزانہ اعمال ص ۱۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

وَالضُّحٰی۝١ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی۝٢ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ
وَمَا قَلٰی۝٣ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی۝٤
وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی۝٥ اَلَمْ یَجِدْکَ
یَتِیْمًا فَاٰوٰی۝٦ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی۝٧ وَوَجَدَکَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰی۝٨ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ۝٩
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ
رَبِّکَ فَحَدِّثْ۝١١

(اد) حالت مرض کی دعا

جو شخص حالت مرض میں یہ دعا چالیس مرتبہ پڑھے اگر مرا تو شہید کے برابر ثواب ملے گا اور اگر اچھا ہو گیا تو تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞

ترجمہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

(اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ص ۵۷۸)

(۵۲) بچوں کی بدتمیزی کا سبب اور اس کا علاج

بچوں کی بدتمیزی اور نافرمانی کا سبب عموماً والدین کے گناہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنا معاملہ درست کریں اور تین بار سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے بچے کو پلایا کریں۔

(آپ کے مسائل جلد ۷ ص ۲۰۸ حضرت لدھیانوی شہید)

(۵۳) ڈاڑھ اور کان کے درد کیلئے عمل

جو شخص ہر چھینک کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ ۞

کہے تو ڈاڑھ اور کان کا درد کبھی بھی محسوس نہ کرے گا۔

(حصن حصین ابن ابی شیبہ ص ۳۳۵)

(۵۴) سفر میں جانے والا بخیر و عافیت گھر واپس لوٹے

ابونعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ صبح وشام یہ آیات تلاوت فرماتے رہیں۔

ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے وہ آیات یہ ہیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۞ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۞

ترجمہ: ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل

(خالی از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم
ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے
جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں
(اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص اس امر پر دلیل قائم
ہونے کے بعد اللہ کیساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ
جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا
حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ
یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی اور آپ یوں کہا کریں کہ اے
میرے رب میری خطائیں معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم
کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(پارہ ۱۸ سورہ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

(۵۵) جنات و آسیب کیلئے علاج نبوی

ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت
عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے یہ آیات قرآنی

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ۞ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا۔ وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا، آپ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ واللہ ان آیتوں کو اگر کوئی بالایمان بالیقین شخص کسی پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۳ ص ۴۷۴) پارہ ۱۸ سورۃ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸

(۵۶) سمندر اور کشتیوں میں ڈوبنے سے بچاؤ کیلئے

مسنون عمل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میری اُمت کا ڈوبنے سے بچاؤ کے لئے کشتیوں میں سوار ہونے کے وقت یہ کہنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيْهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بادشاہ ہے حق ہے، اور (افسوس کہ) ان لوگوں نے خدا تعالی کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہئے تھی حالانکہ (اسکی وہ شان ہے کہ) ساری

زمین اسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا (سب) اللہ ہی کے نام سے ہے بالیقین میرا رب غفور ہے رحیم ہے۔

(پارہ ۲۴ آیت ۶۷ سورۃ الزمر۔ پارہ ۱۲ آیت ۴۱ سورۃ ہود)

(۵۷) ایک مجرب عمل برائے عافیت اہل وعیال وانجانا خوف

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں نقصان کا خوف رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح وشام یہ پڑھ لیا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ۞

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اپنا دین اور اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اہل اور اپنے مال کو۔

چند دن کے بعد یہ شخص آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا اب کیا حال ہے؟ عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا میرا سب خوف غائب ہو گیا۔ (کنز العمال جلد ۲ ص ۶۳۶) (کشکولِ معرفت ص ۵۷ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب)

فائدہ جس شخص کو انجانا خوف رہتا ہو اور دل خوف سے قرار نہ پکڑتا ہو تو اس پیارے ومحبوب مسنون عمل کو اپنا حرز جان بنالے اور اٹھتے بیٹھتے وقت پڑھتا رہے ان شاء اللہ تمام غم اور خوف ختم ہو جائیں گے۔

(۵۸) جو شخص اپنی مصیبت کسی پر ظاہر نہ کرے

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ کسی سے اس کا اظہار نہ کرے اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے کہ وہ اس کو بخش دیں گے۔ (معجم اوسط طبرانی)

(۵۹) دینی کاموں میں لوگوں کی طرف سے رکاوٹ نہ ہو اور صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہو

حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری قوم ہے میرا خاندان ہے (اگر اسلام) لاؤں گا تو ان سے مجھے خطرہ ہے اس لیے اب میں کیا کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِىْ وَ زِدْنِىْ عِلْمًا يَّنْفَعُنِىْ ❀

ترجمہ "اے اللہ میں اپنے معاملہ میں زیادہ رشد و ہدایت والے راستے کی آپ سے رہنمائی چاہتا ہوں اور مجھے علم نافع اور زیادہ عطا فرما۔"

چنانچہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی اور اسی مجلس میں اُٹھنے سے پہلے ہی مسلمان ہو گئے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ا صفحہ ۹۳)

فائدہ: (۱) اگر کسی کو دینی کام کے اندر صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری پیش

آرہی ہو تو مذکورہ بالا دعا کو حضور قلب اور توجہ الی اللہ کرتے ہوئے گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔

(۲) جب کوئی ذاتی امر ایسا پیش آ جائے کہ آدمی اسکا فیصلہ نہ کر سکے اور اس وقت کوئی ہمدرد یا دوست بھی موجود نہ ہو جس سے مشورہ کر سکے تو اس وقت یہ مسنون عمل انسان کے لئے نعمت عظمٰی سے کم نہیں مذکورہ مسنون دعا پڑھے اور جو دل میں صحیح معلوم ہو فیصلہ کر دے۔

(۶۰) بیوی کی ناراضگی دور ہو

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غضب ناک ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک پکڑ لیتے اور فرماتے اے عویش یہ دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ۞ (ابن کثیر صفحہ ۳۳۶ جلد نمبر ۲)

ترجمہ ''اے اللہ! اے محمد کے پروردگار! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے دل کا غصہ دور کر اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچا لے۔

نوٹ: علمانے لکھا ہے کہ اگر کسی کی بیوی ناراض ہوتی رہتی ہوتو اس کی ناک پکڑ کر مذکورہ دعا سکھادیا کریں یا پڑھادیا کریں اُمید ہے کہ باہمی محبت ہوگی۔

(٦١) محبت بڑھانے کے لیے میاں بیوی کا آپس میں جھوٹ بولنا

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کے پہلو میں لیٹے ہوئے تھے ان کی باندی گھر کے کونے میں (سو رہی) تھی یہ اٹھ کر اس کے پاس چلے گئے اور اس میں مشغول ہو گئے ان کی بیوی گھبرا کر اُٹھی اور ان کو بستر پر نہ پایا تو وہ باہر چلی گئی اور انہیں باندی میں مشغول دیکھا تو وہ واپس اندر آئی اور چھری لے کر باہر نکلی اتنے میں یہ فارغ ہو کر کھڑے ہو چکے تھے اور اپنی بیوی کو راستے میں ملے بیوی نے چھری اٹھائی ہوئی تھی انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ بیوی نے کہا ہاں کیا بات ہے؟ اگر میں تمہیں وہاں پالیتی جہاں میں نے تمہیں دیکھا تھا تو میں تمہارے کندھوں کے درمیان یہ چھری گھونپ دیتی۔ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے مجھے کہاں دیکھا تھا انہوں نے کہا میں نے تمہیں

باندی کے پاس دیکھا تھا۔ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے مجھے وہاں نہیں دیکھا تھا میں باندی کے پاس نہیں گیا میں نے اس کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔ اگر میں نے اس کے ساتھ کچھ کیا ہوتو میں جنبی (ناپاک) ہوتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنابت میں قرآن پڑھنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

(اور میں ابھی قرآن پڑھ کر تمہیں سنا دیتا ہوں) ان کی بیوی نے کہا اچھا قرآن پڑھوانہوں نے یہ اشعار (اس طرح سے) پڑھے۔ کہ ان کی بیوی قرآن سمجھتی رہی۔

أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ یَتْلُوْ کِتَابَہٗ
کَمَا لَاحَ مَشْھُوْرٌ مِّنَ الْفَجْرِ سَاطِعٗ

ترجمہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آئے جو اللہ کی ایسی کتاب پڑھتے ہیں جو کہ روشن اور چمکدار صبح کی طرح چمکتی ہے۔

اَتٰی بِالْھُدٰی بَعْدَ الْعَمٰی فَقُلُوْبُنَا
بِہٖ مُوْقِنَاتٌ اَنَّ مَا قَالَ وَاقِعٗ

ترجمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے اندھے پن کے بعد ہدایت لے کر آئے

اور ہمارے دلوں کو یقین ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کہا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ
إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْمُشْرِكِينَ الْمَضَاجِعُ

ترجمہ جب مشرکین بستروں پر گہری نیند سو رہے ہوتے ہیں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت میں ساری رات گزار دیتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلو بستر سے دور رہتا ہے۔

یہ اشعار سن کر ان کی بیوی نے کہا میں اللہ پر ایمان لاتی ہوں اور میں اپنی نگاہ کو غلط قرار دیتی ہوں۔ پھر صبح کو حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ سنایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک نظر آنے لگے۔

(۶۲) میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا آسان نسخہ

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے

کے لیے (خیر کی) دعائیں کرتے رہیں، ان شاء اللہ چند دنوں میں ایسی عجیب محبت پیدا ہو جائے گی کہ جس کا دونوں کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

(۶۳) موت کے سوا ہر چیز سے امن

مسند بزار میں حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بستر پر لیٹو اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھ لو تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہو۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

فائدہ: یقین کامل کے ساتھ مذکورہ مسنون عمل کیا جائے تو چوروں ڈاکوؤں سے بھی گھر کی حفاظت رہے اور خود بھی امن سے رات گزارے۔

(۶۴) آپ مریض ہیں تو یہ عمل کریں

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو کسی صحیفے پر لکھ لے اور اسے بارش کے پانی سے دھولے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اس کی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور یہ دونوں پی لے پس اُسی میں کئی وجہ سے شفا آجائے گی۔

خدا تعالیٰ عزّ وجلّ کا فرمان ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞

ترجمہ ہم نے قرآن میں وہ نازل فرمایا ہے جو شفا ہے اور رحمت ہے مومنین کے لیے۔

ایک دوسری آیت میں ہے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا ۞

ترجمہ ہم ہی آسمان سے بابرکت پانی برساتے ہیں۔

اور فرمان ہے

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۞

ترجمہ اگر عورتیں اپنے مال مہر میں سے اپنی خوشی سے تمہیں دے دیں تو بے شک تم اسے کھاؤ پیو سہتا بجتا۔

شہد کے بارے میں فرمان الٰہی ہے۔

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۞

ترجمہ شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

ابن ماجہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گی۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۱۲۹)

فائدہ: ان آیات قرآنی اور احادیث سے تین چیزوں کا بابرکت ہونا معلوم ہوا (۱) بارش کا پانی (۲) شہد (۳) بیوی کا مہر

بیوی کے مہر کے بارے میں قرآن کہتا ہے تم اسے کھاؤ مزے لے لے کر۔ علماء نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی کاروبار کرے اور بیوی کے مہر کی رقم کاروبار میں تھوڑی سی لگا دے تو اسے ان شاء اللہ نقصان نہ ہوگا۔ مہر کی رقم طرفین کے لیے خیر و برکت کی چیز ہے۔

(۶۵) محفوظ قلعہ ہر شے سے حفاظت کیلئے

حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بارش کی رات اور سخت اندھیرے میں تلاش کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم پا گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر شے کے لیے کافی ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ: یہ وظیفہ ہر شر سے بچانے کے لیے کافی ہے یعنی نفس و شیطان اور

جنات وآسیب، جادو، حاسد ودشمنوں کے ہر شر اور بری نظر کے شر سے حفاظت کیلئے اور یہ وظیفہ ہر وظیفہ کی طرف سے بھی کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(٦٦) دفع غم وفکر کیلئے علامہ آلوسی کا ورد

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ❀

ترجمہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

ابوداؤد شریف کی حدیث میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم اور فکر کے لیے کافی ہو جائے گا۔ مشہور مفسر علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ ورد اس فقیر کا بھی ہے۔ (روح المعانی)

❀ ❀ ❀

دم جھاڑا کر کے رقم لینا جائز ہے

صحیح بخاری شریف کے باب فضائل قرآن میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے اور ایک جگہ اُترے ہوئے تھے۔ ناگاہ ایک لونڈی آئی اور کہا کہ یہاں کے قبیلہ کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہمارے آدمی یہاں موجود نہیں۔ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو جھاڑ پھونک کر دے۔ ہم میں سے ایک شخص اُٹھ کر اس کے ساتھ ہو لیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ کچھ دم جھاڑا بھی جانتا ہے اس نے وہاں جا کر کچھ پڑھ کر دم کیا خدا کے فضل سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ سردار نے تیس بکریاں دیں اور ہماری مہمانی کے لیے دودھ بھی بہت سارا بھیجا۔ جب وہ واپس آئے تو ہم نے کہا کہ کیا تم کو اس کا علم یاد تھا اس نے کہا میں نے تو صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اس آئے ہوئے مال کو نہ چھیڑو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھ لو۔ مدینہ منورہ میں آ کر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہو گیا کہ یہ پڑھ کر دم کرنے کی

سورۃ ہے۔اس مال کے حصے کر دو اور میرا بھی ایک حصہ لگانا۔

(مسلم، بخاری، ابوداؤد، تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۰)

<u>فائدہ</u>: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآنی، مسنون (اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے) عملیات سے علاج کرنا اور اس پر ہدیہ قبول کرنا جائز ہے۔

ضروری گزارش

عامل حضرات کو عمل کرتے وقت دو چیزوں کا خاص لحاظ رکھنا چاہئے۔

(ا) عمل کرنے میں شرک نہ کیا جائے۔

(۲) کسی ناجائز کام کیلئے عمل نہ کیا جائے۔

عامل حضرات کو اپنے عمل میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے بہت کچھ محنت کرنی پڑتی ہے اور اس میں بہت سا وقت روزانہ صرف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مالی اخراجات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔عوام الناس کو ایسے نیک لوگوں کی حسب استطاعت ضرور مدد کرنی چاہئے ۔اللہ آپ کا اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔(آمین)

بندہ عاجز: ابن الحافظ سیالوی

حصہ دوم

ساٹھ روحانی نسخے

از

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

بیان فرمودہ

مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ العالی

ترجمہ وعناوین

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ناشر

ادارۃ القاسم لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۞

ترجمہ بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

فائدہ: جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم کلام ہونے کا یا ان کی زیارت کا خواہشمند ہو وہ رات کو سوتے وقت اس آیت کی تسبیح پڑھے۔ ان شاء اللہ جلد ہی خواہش پوری ہوگی۔

(۲) گردے اور پتے کی پتھری کے لئے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْھٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ؕ وَمَا اللّٰہُ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞

ترجمہ اور بعضے پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اوران ہی پتھروں سے بعضے ایسے ہیں کہ جو شق ہو جاتے ہیں پھران سے (اگرزیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہےاوران ہی (پتھروں میں سے) بعضے ایسے ہیں جو خدا تعالی کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں اورحق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بےخبرنہیں ہیں۔

فائدہ: اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری ختم کرنی ہو تو (۴۱) بار مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی نہ ہو۔ (پارہ ۱ سورۃ البقرہ آیت ۷۴)

(۳) موذی جانور یا دشمن سے خوف ہو

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَۙ ۞

(پارہ۱سورۃ البقرہ آیت۱۸)

ترجمہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو یہ اب رجوع نہ ہوں گے۔

فائدہ: اگر راستہ میں کسی موذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس ہو تو

(۷) دفعہ اس پر مذکورہ آیت پڑھ کر پھونکیں۔

(۴) راست بازی اور ہدایت کیلئے

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ترجمہ یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو انکے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔ (پارہ ا سورۃ البقرہ آیت ۵)

فائدہ: اگر کوئی دین سے غافل ہو سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہو یا برے افعال میں مبتلا ہو تو اس مذکورہ آیت کو پانی پر (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے (۴۱) دن تک پی لے۔

(۵) درد اور بیماری سے شفا کے لئے

وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (پارہ ۷ سورۃ الانعام آیت ۱۷)

ترجمہ اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچا دیں تو اس کا

دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں اور اگر تجھ کو کوئی نفع پہنچاویں تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

فائدہ: اگر آپ کو ہر قسم کی بیماری سے شفا حاصل کرنی ہو تو (۷ یا ۱۱) دفعہ مذکورہ آیت کو جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھ لو اور تھتھلا دو (تھوتھو کر دو)۔

(۶) رزق کی تنگی اور کسی خاص چیز کے حصول کیلئے

رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۞ (پارہ ۷ سورۃ المائدۃ آیت ۱۱۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد ہیں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشان ہو جاوے اور آپ ہم کو عطا فرمائیے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

فائدہ: اگر آپ رزق کی تنگی سے پریشان ہیں یا کسی خاص چیز کے

کھانے کی حاجت ہوتو مذکورہ آیت کو (۷) دفعہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکیں۔خبردار...... دعا پوری ہونے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا۔

(۷) دل کی گھبراہٹ دور ہو

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۞ (پارہ ۱۳ سورۃ الرعد آیت ۲۸)

ترجمہ مراد اس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو دل کی گھبراہٹ اور بیماری دور کرنی ہو تو (۴۱) بار پانی پر دم کر کے پی لو۔

(۸) مقدمہ میں کامیابی کیلئے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۞

ترجمہ اور کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا گذرا ہوا (اور) واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو تو روزانہ کسی نماز کے بعد (۱۳۳) دفعہ مذکورہ آیت پڑھ لو اگر حق پر ہو تب پڑھو، ورنہ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

(۹) غصہ دفع کرنے کیلئے

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۞

ترجمہ اور غصے کے ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو غصہ شدید آتا ہے اور آپے سے باہر ہو جاتے ہیں تو (۱۰۱) دفعہ مذکورہ آیت (۲۱) دن تک چینی پر پڑھ کر کھالیں۔

(۱۰) بیٹے اور بیٹی کیلئے رشتہ نصیب ہو

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۞

(پارہ ۲۰ سورۃ النمل آیت ۶۲)

ترجمہ وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے (اور اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے)

فائدہ: اگر آپ کو اپنی اولاد کا رشتہ نہیں ملتا تو اُٹھتے بیٹھتے مذکورہ آیت کا ورد جاری رکھیں۔

(۱۱) ذاتی مکان، وسعت رزق اور تنگی سے نجات کیلئے

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۞

ترجمہ: اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان زندگانی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ (پارہ ۸ سورۃ الاعراف آیت ۱۰)

فائدہ: اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو یا رزق سے تنگی ہو یا مسافرت ہو اور سامان آپ کے پاس کوئی نہ ہو تو مذکورہ آیت کو (۱۵۱) مرتبہ روزانہ پڑھ لو جب تک کامیابی نہ ہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۱۲) کھوئی ہوئی عزت نصیب ہو

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞

ترجمہ اس کی پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ: اگر آپ لوگوں کی نظروں سے گر گئے ہو اور چاہتے ہوں کہ آپ کی عزت قائم ہو جائے تو آپ مذکورہ آیت کو (۱۱) دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لو ان شاء اللہ کامیاب ہو جاؤ گے۔

(۱۴) اولاد نرینہ اور حفاظت حمل کیلئے

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۞

(پارہ ۲۹ سورۃ نوح آیت ۱۲)

ترجمہ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

فائدہ: اگر آپ کے یہاں اولاد نرینہ نہیں ہے تو حمل ٹھہرتے ہی نو مہینے تک (۱۱) مرتبہ روزانہ پڑھیے۔ رزق کی تنگی کو دور کرنے کے لیے بھی اس دعا کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیے۔

(۱۴) میاں بیوی کو آپس کی محبت نصیب ہو

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

(پارہ ۲۱ سورۃ روم آیت ۲۱)

ترجمہ اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تا کہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

فائدہ: اگر آپ کو اپنی بیوی سے اختلاف ہے۔ آپس میں محبت نہیں ہے تو اس مذکورہ آیت کو (۹۹) دفعہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر تین دن دم کریں اور دونوں کھائیں۔

(۱۵) جادو کا اثر ختم ہو

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ

يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ۞

ترجمہ: ہم نے کہا تم ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے اور (اس کی صورت یہ ہے کہ) یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں جو (عصا) ہے اس کو ڈال دو ان لوگوں نے جو کچھ (سانگ) بنایا ہے یہ (عصا) سب کو نگل جاوے گا یہ جو کچھ بنایا ہے جادوگروں کا سانگ ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو شک ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لیے (۱۱) دن تک (۱۰۰) دفعہ مذکورہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں یا اور کسی پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکیں اس دعا کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

(۱۶) خاوند کی بے راہ روی اور حرام کمائی سے نجات کیلئے

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ
كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ (پارہ ۷ سورۃ المائدہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں گو تجھ کو ناپاک کی کثرت تعجب میں ڈالتی ہو۔ تو خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو! تا کہ تم کامیاب ہو۔

فائدہ: اگر کسی کا خاوند دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کی کمائی گھر میں لاتا ہو تو اسے باز رکھنے کے لیے (۱۱) دن تک (۱۴۱) مرتبہ اس مذکور آیت کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۱۷) ہر جائز مراد پوری ہو

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ

(پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۹)

ترجمہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

فائدہ: مسلمانوں پر واجب ہے کہ تمام امور میں اللہ پر توکل کریں اس کے سوا کسی اور پر وثوق نہ کریں مدد اور کامیابی اسی قوت والے کے ہاتھ میں ہے جو سب کا پیدا کرنے والا ہے ہر جائز مراد کے لیے (۱۴) دفعہ مذکورہ آیت (۱۱) دن تک پڑھیں۔

(۱۸) لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۞

(پارہ ۲۰ سورۃ القصص آیت ۲۴)

ترجمہ: اے میرے پروردگار (اس وقت) جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا (سخت حاجت مند ہوں)

فائدہ: اگر آپ کی لڑکی کے لیے رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو تو آپ (۱۱۲) مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور تین دفعہ سورۃ والضحیٰ کو پڑھیں اور یہ عمل ہر مہینہ کے شروع میں (۱۱ دن) تک پڑھیں اور تین مہینہ تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ اچھا رشتہ نصیب ہوگا۔

(۱۹) بیٹا عالم فاضل ہو اور ذہین ہو

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۞

(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۱۳)

ترجمہ اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالی کا بڑا فضل ہے۔

فائدہ: اگر آپ کا بچہ کند ذہن ہو یا طالب علم ہو تو اس کو مذکورہ آیت (۱۲۱) مرتبہ پانی پر دم کر کے روزانہ پلائیں ان شاء اللہ اس کی برکت سے عالم فاضل ہو جائے گا۔

(۲۰) عزت وقار اور نام پیدا کرنے کیلئے

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

(پارہ ۲۵ سورۃ الجاثیہ آیت ۳۶-۳۷)

ترجمہ سوتمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پروردگا ہے آسمانوں کا اور پروردگار ہے زمین کا، پروردگار ہے تمام عالم کا۔ اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو عزت و آبرو اور وقار حاصل کرنا ہو یا اچھے کاموں میں نام پیدا کرنا ہو یا عمل کا وزن بھاری کرنا ہو تو روزانہ مذکورہ آیت (۷) دفعہ پڑھیں۔

(۲۱) اولاد کی فرمانبرداری کیلئے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۞

ترجمہ اے میرے پروردگا مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر

دیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

فائدہ: اگر آپ اپنی اولاد کی فرمانبرداری چاہتے ہیں اور خدا کے لیے پسندیدہ عمل کرنا چاہتے ہیں تو مذکورہ آیت (۳) دفعہ روزانہ پڑھیں۔ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

(۲۲) ہر رنج وغم دور کرنے کیلئے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۞

ترجمہ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں خدا تعالیٰ سب بندوں کا نگران ہے۔

فائدہ: ہر رنج وغم دور کرنے کے لیے عشاء کی نماز کے بعد (۱۰۱) دفعہ پڑھنے سے غیب سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے۔

(۲۳) اچھائی برائی کی تمیز ہو جائے

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۱۸

ترجمہ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔

(پارہ ۲۳ سورۃ الصفت آیت ۱۱۸)

<u>فائدہ:</u> اگر آپ سیدھے راہ سے بھٹک جاویں، اچھائی برائی کی تمیز نہ رہے تو آپ (۳۱۳) دفعہ مذکورہ آیت پانی پر دم کر کے اس وقت تک پیتے رہیں جب تک آپ کی حالت سدھر نہ جائے۔

(۲۴) امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ۞

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کے لئے کافی ہے اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

<u>فائدہ:</u> امتحان میں آسان پرچوں کے لیے، فتح اور کامیابی کے لیے جانے سے پہلے (۷) دفعہ ضرور پڑھ لیں۔

(۲۵) ہاتھ، پاؤں اور آنکھوں کی معذوری دور ہو

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ۟ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ

بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۞

ترجمہ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔

فائدہ: اگر کوئی شخص ہاتھ، پیر، کان، آنکھ یا ٹانگ وغیرہ سے معذور ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھ کر مریض کو پانی پر دم کر کے پلا دیجیے۔

(۲۶) جس بیماری کی ڈاکٹر کو سمجھ نہ آئے

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۞

(پارہ ۲۷ سورۃ القمر آیت ۱۰)

ترجمہ تو نوح نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لے لیجئے۔

فائدہ: اگر آپ کو کوئی ایسی بیماری ہو جو ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر ہو یا کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو تو روزانہ (۳۱۳) مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں اور مریض کو پانی پر دم کر کے پلائیں یہ عمل (۲۱)

روز تک کریں۔اسی طرح کوئی شخص مظلوم ہو اور ظالم کا ظلم انتہا تک پہنچ چکا ہو تو بھی مذکورہ آیت روزانہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں۔

(۲۷) جملہ قسم کے یرقان کے لئے

اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو تو پہلے سورۃ الفاتحہ ایک بار پھر سورۃ الحشر سات بار اور پھر سورۃ القریش ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔

(۲۸) بے بسی ختم ہو اور کام جلدی ہو

رزق کی ترقی اور برکت کے لیے یا کوئی کام بس سے باہر ہو اور کوئی وسیلہ نظر نہ آتا ہو یا اگر کسی کام میں آسانی اور جلدی مطلوب ہو تو سورۃ المزّمل ایک بیٹھک میں (۴۱) مرتبہ تین دن تک پڑھیں اس عمل سے دوسروں کو نقصان پہنچانا مقصود نہیں ہونا چاہیے۔

(۲۹) حج کرنا نصیب ہو

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۞

(پارہ ۲۶ سورۃ الفتح آیت ۲۷)

ترجمہ بے شک اللہ تعالی نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقعے کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام (یعنی مکہ) میں ان شاء اللہ ضرور جاؤ گے امن و امان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈھاتا ہوگا اور کوئی بال کترا تا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہو گا سو اللہ تعالی کو وہ باتیں معلوم ہیں جو تم کو معلوم نہیں پھر اس سے پہلے لگتے ہاتھ ایک فتح دے دی۔

فائدہ: اگر آپ کو حج پر جانے کی طلب ہے اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے اس مذکورہ آیت کا ورد کریں اس وقت تک جب تک امید کی کرن نہ مل جائے۔

(۳۰) چہرہ خوبصورت ہو جائے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞

ترجمہ اللہ تعالیٰ نور (ہدایت) دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اس کے نور (ہدایت) کی حالت عجیبہ ایسی ہے جیسے (فرض کرو) ایک طاق ہے (اور) اس میں ایک چراغ (رکھا ہے اور) وہ چراغ ایک قندیل میں ہے (اور وہ قندیل ایک طاق میں رکھا ہے اور) وہ قندیل ایسا (صاف شفاف) ہے جیسا ایک چمکدار ستارہ ہو (اور) وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون (کا درخت ہے) جو (کسی آڑ کے) نہ مشرق رخ ہے اور نہ مغرب رخ ہے اس کا تیل (اسقدر) صاف اور سلگنے والا ہے کہ اگر اس کو آگ

بھی نہ چھوئے تا ہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود جل اٹھے گا (اور جب آگ بھی لگ گئی تب تو) نور علی نور ہے (اور) اللہ تعالی اپنے (اس) نور (ہدایت) تک جس کو چاہتا ہے راہ دیتا ہے اور اللہ تعالی لوگوں کی ہدایت کے لئے یہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالی ہر ایک چیز کو جاننے والا ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو اپنے دل اور چہرے پر نور پیدا کرنا ہے تو روزانہ مذکورہ آیت ایک مرتبہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں۔

(۳۱) خاندان میں اتفاق پیدا ہو

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞

(پارہ۱۰ سورۃ الانفال آیت۶۳)

ترجمہ اور ان کے قلوب میں اتفاق پیدا کر دیا اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا بے شک وہ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

فائدہ: اگر آپ کسی شخص کے دل میں محبت ڈالنا چاہتے ہوں یا کسی خاندان میں نااتفاقی ہو اور اتفاق پیدا کرنا چاہتے ہوں تو مذکورہ آیت (۱۱) دفعہ روزانہ پڑھیں۔

(۳۲) ظالم کا ظلم دفع ہو

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

ترجمہ پھر ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی اور اللہ کا شکر ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

فائدہ: ظالم کو دفع کرنے کے لیے تین دن تک (۲۱) دفعہ پڑھنا مفید ہے۔ یہ آیت بڑی جلالی ہے اس کو ناجائز پڑھنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ جب ظالم کا ظلم ناقابل برداشت ہو جائے تب اس دعا کا استعمال کریں۔

(۳۳) اولاد سے ناامید نہ رہیں

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

ترجمہ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خاص ہے حکومت آسمانوں پر اور زمین پر اور جتنی چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں ان پر اور وہ جس چیز کو چاہیں پیدا کر دیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔ (پارہ ٦ سورۃ المائدہ آیت ١٧)

فائدہ: اگر آپ اولاد سے نا اُمید ہیں تو (٣٠٠) دفعہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے (٤١) دن تک آدھا خاوند اور آدھا بیوی کھائے۔

(٣٤) دشمن کی اذیت سے محفوظ رہے

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(پارہ ١٠ سورۃ التوبہ آیت ٥١)

ترجمہ آپ فرما دیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے اور

سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

فائدہ: اگر کسی شخص کو دشمن سے تکلیف یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا دشمن تکلیف پہنچاتا ہو تو اس آیت کو روزانہ سات دفعہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی اذیت سے محفوظ رہے گا۔

(۳۵) نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے پڑھیں

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۞ (پارہ ۲۱ سورۃ لقمان آیت ۲۶)

ترجمہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے سب اللہ ہی کا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے سب خوبیوں والا ہے۔

فائدہ: رزق کی کشادگی اور کاروبار کی ترقی کے لیے یا نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے اس آیت کو روزانہ (۱۴۱) دفعہ پڑھیں۔

(۳۶) بدن پر ناسور یا داغ ہو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ ۞

(پارہ ۱ سورۃ البقرۃ آیت ۷۱)

ترجمہ (ہر قسم کے عیب سے) سالم ہو اور اس میں کوئی داغ نہ ہو۔

فائدہ: اگر آپ کے بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو (۴۱) بار دوا یا مرہم پر پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں ان شاء اللہ داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

(۳۷) اولاد مر جاتی ہو تو اسکی محافظت کیلئے

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۞

ترجمہ اور ہم نے ان کو اور ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔ (پارہ ۲۳ سورۃ الصّفت آیت ۷۶)

فائدہ: اگر کسی شخص کی اولاد مر جاتی ہو، زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو تو اس دعا کو روزانہ صبح و شام (۱۱) دفعہ پڑھے۔

(۳۸) جس کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۴۹)

ترجمہ اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمان اور زمین کی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو

چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔

فائدہ: جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ یہ دعا (۱۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پئیں۔

(۳۹) بچوں کے سوکھے پن اور جملہ امراض کیلئے

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ (پارہ۱۳سورۃ یوسف آیت ۵۶)

ترجمہ اور ہم نے ایسے (عجیب) طور پر یوسف (علیہ السلام) کو با اختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں سہیں ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کر دیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فائدہ: اگر کوئی بچہ یا شخص بیمار ہو یا کمزور ہو یا سوکھتا چلا جا رہا ہو اور بظاہر کوئی بیماری نظر نہ آتی ہو تو اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر (۲۱) دن تک (۱۴۱) دفعہ اس آیت کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔

(۴۰) جھوٹی تہمت سے چھٹکارا نصیب ہو

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۞

(پارہ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۸۲)

ترجمہ اور اللہ تعالیٰ دلیل صحیح (یعنی معجزہ) کو اپنے وعدوں کے مواق ثابت کر دیتا ہے گو مجرم (اور کافر) لوگ کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

فائدہ: اگر کوئی جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا ہو یا کسی نے کسی پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو وہ اس دعا کو اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ اسے کامیابی حاصل ہوگی۔

(۴۱) اللہ کی ہر نعمت حاصل ہو

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞

ترجمہ اے (محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ بے شک فضل تو خدا کے قبضہ میں ہے وہ اس کو جسے چاہیں عطا فرمائیں اور اللہ بڑی

وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں۔خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت (وفضل) کے ساتھ جس کو چاہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔(پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۷۳،۷۴)

فائدہ: اگر آپ کو اللہ کی ہر نعمت حاصل کرنی ہے تو یہ دعا صبح وشام روزانہ (۷) دفعہ پڑھیں اور ہر حال میں اللہ کا شکر کرتے رہیں۔

(۴۲) نافرمان اولاد فرمانبردار ہو

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ (پارہ ۱۲ سورۃ ہود آیت ۵۶)

ترجمہ: میں نے اللہ پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر ہے۔

فائدہ: اگر آپ کی اولاد نافرمان ہے تو ان کی پیشانی کے بال پکڑ کر مذکورہ آیت (۱۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔

(۴۳) وسعت رزق کیلئے مجرب عمل

اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَیَقْدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (پارہ ۲۱ سورۃ العنکبوت آیت ۶۲)

ترجمہ: اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اللہ ہی سب چیز کے حال سے واقف ہے۔

فائدہ: اگر آپ کو رزق کی کشادگی کرنی ہے تو مذکورہ آیت (۱۱) دفعہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں۔

(۴۴) دائمی صحت وتندرستی کیلئے

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ (پارہ ۲۱ سورۃ الروم آیت ۳۰)

ترجمہ: سو تم یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی دی

ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے، بدلنا نہ چاہیے پس سیدھا دین یہی ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فائدہ: جو شخص چاہے کہ مرتے دم تک اس کے تمام اعضاء درست رہیں اور وہ تندرست رہے تو روزانہ تین دفعہ مذکورہ آیت اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں لیا کریں۔

(۴۵) بخار کی تیزی ختم ہو

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۞

ترجمہ: ہم نے (آگ کو) حکم دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی اور بے گزند ہو جا ابراہیم کے حق میں۔ (پارہ ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت ۶۹)

فائدہ: بخار کی تیزی ختم کرنے کے لیے پڑھ کر مریض پر دم کریں غصہ اور ضد کو ختم کرنے کے لیے بھی اس دعا کا استعمال مفید ہے۔

(۴۶) اولاد کی نعمت نصیب ہو

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۞ (پارہ ۲۱ سورۃ السجدۃ آیت ۷ تا ۹)

ترجمہ جس (اللہ) نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی پھر اس کی نسل کو خلاصہ اخلاط یعنی ایک بے قدر پانی سے بنایا پھر اس کے اعضاء درست کئے اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تم کو کان اور دل دیئے تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو (یعنی نہیں کرتے)

فائدہ: اگر آپ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں تو اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے کثرت سے ان آیات کا ورد کریں۔

(۴۷) لا علاج مرض کیلئے

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ (پارہ ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت ۸۳)

ترجمہ: اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

فائدہ: اگر آپ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جو نہ سمجھ میں آنے والی ہے اور لاعلاج ہے تو مریض بذات خود اس آیت کا کثرت سے ورد کرے۔

(۴۸) بیٹے یا بیٹی کی شادی مبارک ہو

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۞

(پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۵۴)

ترجمہ اور وہ ایسا ہے جس نے پانی سے (یعنی نطفہ سے) آدمی کو پیدا کیا اور پھر اسکو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب) تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

فائدہ: اگر آپ کے بیٹے یا بیٹی کا عقد نہ ہوتا ہو تو آپ اپنی اس مراد کے لیے (۲۱) دن تک (۳۱۳) دفعہ (اس آیت مبارکہ کو) پڑھیں۔

(۴۹) جنت الفردوس کی وراثت نصیب ہو اور عزت کی حفاظت رہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞

(پارہ نمبر ۱۸ سورۃ المومنون آیت ۱ تا ۱۱)

ترجمہ بالتحقیق ان مسلمانوں نے آخرت میں فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں سے (خواہ قولی

ہوں یا فعلی) برکنارر ہنے والے ہیں اور جو اعمال و اخلاق میں اپنا تزکیہ کرنے والے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حرام شہوت رانی سے حفاظت رکھنے والے ہیں لیکن اپنی بیبیوں سے یا اپنی شرعی لونڈیوں سے حفاظت نہیں کرتے کیونکہ ان پر اس میں کوئی الزام نہیں ہاں جو اس کے علاوہ اور جگہ شہوت رانی سے طلبگار ہو ایسے لوگ حد شرعی سے نکلنے والے ہیں اور جو اپنی سپردگی میں لی ہوئی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھنے والے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں پس ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

فائدہ: رات کو سوتے وقت مذکورہ آیتیں ضرور پڑھیں کیونکہ یہ آیتیں عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔ بے نمازیوں کو نماز کی رغبت دلاتی ہیں۔ بے ہودہ اور بری باتوں سے روکتی ہیں اور جنت الفردوس کا وارث بنادیتی ہیں۔

(۵۰) عمل برائے استخارہ

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۞

ترجمہ اورتم لوگ چھپا کر بات کہو یا پکار کر (اس کو سب خبر ہے کیونکہ) وہ دلوں تک کی باتوں سے خوب واقف ہے (اور بھلا) کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے اور وہ باریک بین (اور) پورا باخبر ہے۔ (پارہ ۲۹ سورۃ الملک آیت ۱۳،۱۴)

فائدہ: عشاء کی نماز کے بعد ۲ رکعت نفل نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں اس کے بعد ان آیات کو (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر بغیر بات کیے سو جائیں۔ ان شاء اللہ مقصد واضح ہوگا۔

(۵۱) ہر مشکل آسان ہو

يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞

(پارہ ۲۱ سورۃ روم آیت ۵)

ترجمہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی اس امداد پر خوش ہوں گے۔وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے اور وہ زبردست ہے رحیم ہے۔

فائدہ: ہر جائز مراد کے لیے اور ہر مشکل کی آسانی کے لیے اس آیت کو (۱۱۳) دفعہ پڑھیں۔

(۵۲) دشمن کا خوف نہ رہے

إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۞ (پارہ ۱۷ سورۃ الحج آیت ۳۸)

ترجمہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ان مشرکین کے غلبہ وغیرہ کو) ایمان والوں سے (عنقریب) ہٹا دے گا بے شک اللہ تعالیٰ کسی دغاباز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔

فائدہ: اگر کسی شخص کو ہر وقت دشمن سے خوف رہتا ہو یا اس کی دشمنی بڑھتی جا رہی ہو تو دشمن سے حفاظت کے لیے اس آیت کو (۱۱) دفعہ روزانہ پڑھے۔

(۵۳) پاگل پن اور جملہ دماغی امراض کیلئے

ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍۙ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍؕ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍۚ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِۚ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍۚ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍۙ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَؕ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ❀ (پارہ ۳۰ سورۃ التکویر آیت ۲۰ تا ۲۹)

ترجمہ (جبرائیل علیہ السلام) جو قوت والا ہے (اور) مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے اور وہاں یعنی آسمانوں مین اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور امانت دار ہیں کہ وحی کو صحیح صحیح پہنچا دیتے ہیں تمہارے ساتھ کے رہنے والے (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہیں

انہوں نے اس فرشتہ کو اصلی صورت میں آسمان کے صاف کنارہ پر دیکھا بھی ہے اور یہ پیغمبر مخفی بتلائی ہوئی وحی کی باتوں پر بخل کرنے والے بھی نہیں اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی کہی ہوئی بات نہیں ہے جب یہ بات ثابت ہے تو تم لوگ اس بارے میں کدھر کو چلے جا رہے ہو بس یہ تو بالعموم دنیا جہاں والوں کے لئے ایک نصیحت نامہ ہے اور بالخصوص ایسے شخص کے لئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔ اور تم بدون خدائے رب العلمین کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے۔

فائدہ: اگر کسی شخص پر شبہ ہو کہ اس کا دماغی توازن بگڑتا جا رہا ہے یا اپنی اصل حالت میں نہیں ہے یا شبہ ہو کہ کسی نے اس پر کچھ کر دیا ہے تو اس آیت کو (۴۱) دفعہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(۵۴) خوبصورت بیٹا، بیٹی عطا ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۞

ترجمہ بے شک ہم نے آپ کو کوثر (ایک حوض کا نام ہے اور ہر خیر کثیر بھی اس میں داخل ہے) عطا فرمائی ہے سو (ان نعمتوں کے شکریہ میں) آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

فائدہ: اگر آپ اولاد سے محروم ہو تو روزانہ (۱۰۱) دفعہ سورۃ الکوثر بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۵۵) ہدایت ملے اور دل کی غفلت دور ہو

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۞

(پارہ سورۃ النزعت ۳۰ آیت ۱۹)

ترجمہ میں تجھ کو تیرے رب کی طرف (ذات و صفات کی) راہنمائی کروں تو تو یہ سن کر اس سے ڈرنے لگے۔

فائدہ: جو سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو یا اللہ کی طرف سے غافل ہو گیا ہو تو اس آیت کو روزانہ (۱۰۱) مرتبہ پانی پر دم کر کے اسے پلائیں۔

(۵۶) دین ودنیا میں فتوحات نصیب ہوں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۞

ترجمہ اور یہ کہتے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم (دین حق پر) مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔ (پارہ ۱۳ سورۃ الرعد آیت ۲۴)

فائدہ: اگر کسی شخص کو اللہ کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی ہو یا غم یا کسی شخص سے دکھ پہنچا ہو تو وہ اس دعا کو پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کے لیے دین ودنیا میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

(۵۷) عزت نفس کے مجروح ہوتے وقت عمل

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۞

(پارہ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۶۵)

ترجمہ اور آپ کو ان کی باتیں غم میں نہ ڈالیں تمام تر غلبہ (اور قدرت بھی) خدا ہی کے لئے (ثابت) ہے وہ (انکی باتیں) سنتا ہے (اور

انکی حالت) جانتا ہے (وہ آپ کا بدلہ ان سے خود لے لے گا)

فائدہ اگر کوئی کسی کو بدنام کرنے پر تلا ہے اور اس کو اپنی عزت کا خطرہ ہے تو وہ اس آیت کو صبح وشام (۴۱) مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دے۔

(۵۸) کاروبار میں خسارہ کے وقت یہ عمل کرے

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۞

(پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۷)

ترجمہ مگر (یہ) آپ کے رب ہی کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اسکا بڑا فضل ہے۔

فائدہ: اگر کوئی شخص غم میں یا اور کسی پریشانی میں مبتلا ہو یا اس کی مالی حالت بگڑتی جارہی ہو تو اُٹھتے بیٹھتے اس کا ورد جاری رکھے۔

(۵۹) دین ودنیا کی نعمتوں سے مالا مال رہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۞ (پارہ ۲۶ سورۃ محمد آیت ۱۵)

ترجمہ جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں ہوگا اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ ہوں گی اور بہت سی نہریں ہیں شہد کی جو بالکل صاف ہوگا اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔

فائدہ: اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ دنیا میں بھی وہ ہر نعمت سے نوازا جائے اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ اس کو کسی نعمت سے محروم نہ کریں تو وہ اس آیت کو صبح وشام تین مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ وہ دین دنیا کی نعمتوں سے مالا مال رہے گا۔

(٦٠) سرطان، طاعون اور پھوڑے پھنسیوں سے بچار ہے

يَا مَالِكُ ، يَا قُدُّوْسُ ، يَا سَلَامُ

ترجمہ اے ملکوں کے مالک، اے سب عیبوں سے پاک، اے

بے عیب ذات۔

فائدہ: ہر شخص کو چاہیے کہ سرطان یا طاعون یا پھوڑے پھنسی کی بیماری سے بچنے کے لیے ان اسماء الہیہ کو صبح وشام گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

ایک مریض کی تسلی کے لیے خط اور شفا کے لیے چودہ روحانی نسخے

حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ قیامت کے دن حق تعالیٰ شانہ بعضے بندوں سے پوچھیں گے کہ اے بندے! میں بیمار ہوا اور تو مجھے پوچھنے نہ آیا؟ میں مریض ہوا اور تو میری مزاج پرسی کو نہ حاضر ہوا؟

بندہ کہے گا۔ اے اللہ! آپ تو رب ہیں۔ آپ کو بیماری سے کیا تعلق؟ بیماری تو عیب اور نقص کی چیز ہے۔ آپ ہر نقص اور برائی سے بری ہیں۔ حق جلّ شانہ فرمائیں گے ''میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تھا۔ اگر تو بیمار پرسی کے لیے جاتا تو مجھے اس کی چارپائی کی پٹی پر موجود پاتا۔''

(مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۱۳۴)

بیماری میں حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے کسی تندرست کی چارپائی پر حق تعالیٰ نہیں ہے اور بیمار کی چارپائی پر موجود ہیں یعنی خاص تجلی، لطف وکرم اور عنایت موجود ہے۔ کسی تندرست کے بارے میں حق تعالیٰ جل

شانہ نے یہ نہیں فرمایا کہ تندرستی اپنے اوپر لے کر کہا ہو کہ میں تندرست تھا تو میرے پاس کیوں نہیں آیا۔ بیمار کے بارے میں اپنے اوپر لے کر فرمایا کہ میں بیمار ہوا تو مجھے پوچھنے نہ آیا۔ تو بیمار کا دل بڑھ گیا کہ ایسی تندرستی کو سلام ہے جس سے اتنا قرب نہ ہو مجھے یہ بیماری عزیز اور مبارک ہے میں اس بیماری کو چھوڑنا نہیں چاہتا یہ توجہ الی اللہ کا ذریعہ بن رہی ہے اور درجات و مراتب طے ہو رہے ہیں۔

حضرت عمران ابن الحصین رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں۔ ایک ناسور پھوڑے کے اندر بتیس برس مبتلا رہے ہیں۔ جو پہلو میں تھا اور چت لیٹے رہتے تھے کروٹ نہیں لے سکتے تھے۔ بتیس برس تک چت لیٹے لیٹے کھانا بھی، پینا بھی عبادت کرنا بھی، قضائے حاجت کرنا بھی...... آپ اندازہ کیجیے بتیس برس ایک شخص ایک پہلو پر پڑا رہے اس پر کتنی عظیم تکلیف ہوگی؟ کتنی بڑی بیماری ہے؟

یہ تو بیماری کی کیفیت تھی لیکن چہرہ اتنا ہشاش بشاش کسی تندرست کو وہ چہرہ میسر نہیں لوگوں کو حیرت تھی کہ بیماری اتنی شدید کہ برس گزر گئے کروٹ نہیں بدل سکتے اور چہرہ دیکھو تو ایسا کھلا ہوا کہ تندرستوں کو بھی نصیب نہیں۔ لوگوں نے عرض کیا کہ حضرت! یہ کیا بات کہ بیماری تو اتنی شدید اور اتنی ممتد اور لمبی چوڑی (کہ اللہ کی پناہ مگر) آپ کے چہرے پر اتنی بشاشت اور تازگی کہ کسی تندرست کو بھی نصیب نہیں۔

فرمایا: جب بیماری میرے اوپر آئی میں نے صبر کیا میں نے یہ کہا کہ اللہ کی طرف سے میرے لیے عطیہ ہے اللہ نے میرے لیے یہی مصلحت سمجھی، میں بھی اس پر راضی ہوں۔ اس صبر کا اللہ نے مجھے یہ پھل دیا کہ میں اپنے بستر پر روزانہ ملائکہ علیہم السلام سے مصافحہ کرتا ہوں مجھے عالم غیب کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ عالم غیب میرے اوپر کھلا ہوا ہے۔
تو جس بیمار کے اوپر عالم غیب کا انکشاف ہو جائے ملائکہ کی آمد و رفت محسوس ہونے لگے اسے کیا مصیبت ہے کہ وہ تندرستی چاہے؟ اس لیے تو بیماری ہزار درجے کی نعمت ہے۔
حاصل یہ کہ اسلام کی یہ خصوصیت ہے کہ اس نے تندرست کو تندرستی میں تسلی دی بیمار کو کہا کہ تیری بیماری اللہ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے تو اگر اس میں صبر اور احتساب کرے گا حِسْبَةً لِلّٰہِ اس حالت پر صابر اور راضی رہے گا تو تیرے لیے درجات ہی درجات ہیں۔
پھر یہ بھی نہیں فرمایا کہ تو علاج مت کر علاج بھی کر، دوا دارو بھی کر، مگر نتیجہ جو بھی نکلے اس پر راضی رہ، اپنی جدوجہد کئے جا، باقی افعال خداوندی میں مداخلت مت کر، تیرا کام دوا کرنا ہے تیرا یہ کام نہیں ہے کہ دوا کے اوپر نتیجہ بھی مرتب کر دے کہ صحت ہونی چاہیے۔
یہ اللہ کا کام ہے تو اپنا کام کر اللہ کے کام میں دخل مت دے۔ دوا دارو کر مگر اللہ کی طرف سے جو کچھ ہو جائے اس پر راضی رہ کہ جو کچھ ہو رہا

ہے میرے لیے خیر ہو رہا ہے۔ اس پر صبر کرو گے وہی بیماری ترقی درجات اور اخلاق کی بلندی کا ذریعہ بنتی جائے گی اس سے آدمی کے روحانی مقامات طے ہوں گے۔ تندرست کو روحانیت کے وہ مقامات نہیں ملتے جو بیمار کو ملتے ہیں تو بیمار، یوں کہے گا مجھے میری بیماری مبارک مجھے تندرستی کی ضرورت نہیں۔ تندرستی میں مجھے یہ مقامات مل نہیں سکتے تھے جو بیماری میں ملے۔

اسلام نے تندرست کو تندرستی میں تسلی دی کہ تو اس کو مجھ تک پہنچنے کا ذریعہ بنا۔ بیمار کو بیماری میں تسلی دی کہ تو بیماری کو مجھ تک پہنچنے کا ذریعہ بنا تو بیماری کی وجہ سے محروم نہیں رہ سکتا۔ یہ خیال مت کر کہ جو کچھ ملنا تھا تندرست کو مل گیا میرے واسطے کچھ نہیں رہا۔ تیری بیماری میں تیرے لیے سب کچھ ہے۔ بہرحال ہر ایک کو اپنے دائرے اور اپنے مقام پر تسلی دینا یہ اسلام کا کام ہے۔

نوٹ:

(۱) سورۃ فاتحہ (۲۱) مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجیے۔
(۲) سورۃ فاتحہ (۲۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجیے۔
(۳) یَا سَلَامُ (۱۴۳) مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کیجیے۔
(۴) صدقہ کر لیا کیجیے۔

(۵) خالص شہد استعمال کیا کیجیے۔

(۶) آپ جیسی بیماری میں کوئی دوسرا مبتلا ہو تو اس کی شفا کی دعا کیا کیجیے۔

(۷) جو بھی ساتھی آپ کی عیادت کے لیے آئے اسے دین کی محنت کی دعوت دیجیے۔

(۸) آپ کے لیے زمزم روانہ کر رہا ہوں استعمال کیجیے۔

(۹) اپنے رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کیجیے۔ حدیث میں آتا ہے کہ صلہ رحمی میں شفا ہے۔

(۱۰) حدیث میں آتا ہے قرآن میں شفا ہے اگر آپ پڑھ سکتے ہو تو پڑھیں اور نہ پڑھ سکتے ہو تو اپنے بیٹے یا اپنی بیٹی سے سنیں۔

(۱۱) کوئی سنانے والا موجود نہ ہو تو صرف قرآن پاک کی طرف دیکھ لیا کریں۔

(۱۲) کلونجی آپ کے لیے بھیج رہا ہوں استعمال کیجیے۔

(۱۳) حدیث میں آتا ہے کہ بیمار کی دعا اللہ قبول کرتا ہے۔ آپ کی دعا ہماری بہ نسبت زیادہ قبول ہوگی۔

(۱۴) حدیث میں آتا ہے سفر میں شفا ہے۔

بندہ دعا کرتا ہے اللہ پاک آپ کو شفا دے۔ اپنے گھر میں درجہ بدرجہ سب کو سلام۔